

## NATIONAL ASSEMBLY SECRETARIAT

### REPORT OF THE STANDING COMMITTEE ON LAW AND JUSTICE ON THE ENFORCEMENT OF WOMEN'S PROPERTY RIGHTS (AMENDMENT) BILL, 2020

1. Chairman of the Standing Committee on Law and Justice, have the honour to present this report on the Bill to amend the Enforcement of Women's Property Rights Ordinance, 2019 [The Enforcement of Women's Property Rights (Amendment) Bill, 2020] (Government's Bill) referred to the Committee on 30<sup>th</sup> January, 2020.

2. The Committee comprises the following:-

1. Mr. Riaz Fatyana	Chairman
2. Mr. Atta Ullah	Member
3. Mr. Lal Chand	Member
4. Mr. Muhammad Farooq Azam Malik	Member
5. Ms. Kishwer Zehra	Member
6. Ms. Maleeka Ali Bokhari	Member
7. Mr. Muhammad Sana Ullah Khan Masti Khel	Member
8. Malik Muhammad Ehsan Ullah Tiwana	Member
9. Agha Hassan Baloch	Member
10. Mr. Sher Ali Arbab	Member
11. Ms. Shunila Ruth	Member
12. Mr. Saad Waseem	Member
13. Rana Sana Ullah Khan	Member
14. Ch. Mehmood Bashir Virk	Member
15. Mr. Usman Ibrahim	Member
16. Khawaja Saad Rafique	Member
17. Syed Hussain Tariq	Member
18. Syed Naveed Qamar	Member
19. Dr. Nafisa Shah	Member
20. Ms. Aliya Kamran	Member
21. Barrister Dr. Muhammad Farogh Naseem Minister for Law and Justice	Ex-officio Member

3. The Committee considered the Bill as introduced in the National Assembly placed at (Annex-A), in its meetings held on 24<sup>th</sup> February, 2020 and recommended that the Bill placed at (Annex-B), may be passed by the National Assembly.

Sd/-  
TAHIR HUSSAIN  
Secretary

Islamabad, the 12<sup>th</sup> March, 2020

Sd/-  
(RIAZ FATYANA)  
Chairman

# AS INTRODUCED IN THE NATIONAL ASSEMBLY

[AS REPORTED BY THE STANDING COMMITTEE]

ORDINANCE No. XXIV OF 2019

ORDINANCE

*to amend the Enforcement of Women's Property Rights Ordinance, 2019*

WHEREAS it is expedient to amend the Enforcement of Women's Property Rights Ordinance, 2019 (XVII of 2019) for the purpose hereinafter appearing;

AND WHEREAS the Senate and the National Assembly are not in session and the President is satisfied that circumstances exist which render it necessary to take immediate action;

NOW, THEREFORE, in exercise of the powers conferred by clause (1) of Article 89 of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan the President is pleased to make and promulgate the following Ordinance, namely:-

1. **Short title and commencement.**—(1) This Ordinance may be called the Enforcement of Women's Property Rights (Amendment) Ordinance, 2019.

(2) It shall come into force at once.

2. **Amendment of section 5, Ordinance XVII of 2019.**—In the Enforcement of Women's Property Rights Ordinance, 2019 (XVII of 2019), in section 5, after sub-section 3, the following sub-section (4) shall be inserted, namely:-

“(4) Any person aggrieved by a decision of Ombudsman under sub-section (1), may, within thirty days of decision, make a representation to the President, who may pass such order thereon as he may deem fit.”

## STATEMENT OF OBJECT AND REASONS

The Enforcement of Women's Property Rights Ordinance 2019 (XVII of 2019) provides for protection of rights of ownership and possession of properties owned by woman ensuring that such rights are not violated by means of harassment, coercion, force or fraud. Section 5 of the said ordinance empowers the Ombudsman to pass orders on complaints filed before her in respect of title or possession of property to the complainant. However, there was no forum of appeal or representation against the orders of Ombudsman. Hence to ensure fair and just adjudication of the case, an amendment was introduced in the said Ordinance to provide for right of representation against the said orders within thirty days.

Minister-in-Charge

[AS REPORTED BY THE STANDING COMMITTEE]

A  
BILL

*to amend the Enforcement of Women's Property Rights Ordinance, 2019*

WHEREAS it is expedient to amend the Enforcement of Women's Property Rights Ordinance, 2019 (XVII of 2019) for the purpose hereinafter appearing;

It is hereby enacted as follows:

1. **Short title and commencement.**— (1) This Act may be called the Enforcement of Women's Property Rights (Amendment) Act, 2020

(2) It shall come into force at once.

2. **Amendment of section 5, Ordinance XVII of 2019.**— In the Enforcement of Women's Property Rights Ordinance, 2019 (XVII of 2019), in section 5, after sub-section 3, the following sub-section (4) shall be inserted, namely:-

“(4) Any person aggrieved by a decision of Ombudsman under sub-section (1), may, within thirty days of decision, make a representation to the President, who may pass such order thereon as he may deem fit.”

**STATEMENT OF OBJECT AND REASONS**

The Enforcement of Women's Property Rights Ordinance 2019 (XVII of 2019) provides for protection of rights of ownership and possession of properties owned by woman ensuring that such rights are not violated by means of harassment, coercion, force or fraud. Section 5 of the said ordinance empowers the Ombudsman to pass orders on complaints filed before her in respect of title or possession of property to the complainant. However, there was no forum of appeal or representation against the orders of Ombudsman. Hence to ensure fair and just adjudication of the case, an amendment was introduced in the said Ordinance to provide for right of representation against the said orders within thirty days.

**Minister-in-Charge**

## قومی اسمبلی سیکرٹریٹ

نفاذ حقوق جائیداد برائے خواتین (ترمیمی) بل، ۲۰۲۰ء پر قائمہ کمیٹی برائے قانون و انصاف کی رپورٹ

میں، چیئر مین قائمہ کمیٹی برائے قانون و انصاف، ۳۰ جنوری، ۲۰۲۰ء کو کمیٹی کے سپرد کردہ نفاذ حقوق جائیداد برائے خواتین آرڈیننس، ۲۰۱۹ء [نفاذ حقوق جائیداد برائے خواتین (ترمیمی) بل، ۲۰۲۰ء] (سرکاری بل) میں مزید ترمیم کرنے کے بل پر رپورٹ بذات پیش کرنے کا شرف حاصل کرتا ہوں۔

۲ کمیٹی درج ذیل اراکین پر مشتمل ہے:-

چیئر مین	۱۔ جناب ریاض قتیانہ
رکن	۲۔ جناب عطاء اللہ
رکن	۳۔ جناب لال چند
رکن	۴۔ جناب محمد فاروق اعظم ملک
رکن	۵۔ محترمہ کشور زہرا
رکن	۶۔ محترمہ بلکہ علی بخاری
رکن	۷۔ جناب محمد شاہ اللہ خان مسق خیل
رکن	۸۔ ملک محمد احسان اللہ ٹوانہ
رکن	۹۔ آغا حسن بلوچ
رکن	۱۰۔ جناب شیر علی ارباب
رکن	۱۱۔ محترمہ شہیدہ روت
رکن	۱۲۔ جناب سعد وسیم
رکن	۱۳۔ رانا شاہ اللہ خان
رکن	۱۴۔ چوہدری محمود بشیر ورک
رکن	۱۵۔ جناب عثمان ابراہیم
رکن	۱۶۔ خواجہ سعد رفیق
رکن	۱۷۔ سید حسین طارق
رکن	۱۸۔ سید گوید قر
رکن	۱۹۔ ڈاکٹر نفیسہ شاہ
رکن	۲۰۔ محترمہ عالیہ کامران
رکن بلحاظ عہدہ	۲۱۔ بیرسٹر ڈاکٹر محمد فروغ نسیم
	وزیر برائے قانون و انصاف

۳ کمیٹی نے اپنے اجلاس منعقدہ ۲۲ فروری، ۲۰۲۰ء (منسلکہ الف) کے طور پر قومی اسمبلی میں پیش کردہ بل پر غور کیا اور سفارش کی کہ قومی اسمبلی بل (منسلکہ ب) کی منظوری دے۔

دستخط  
(ریاض قتیانہ)  
چیئر مین

دستخط  
(طاہر حسین)  
سیکرٹری  
اسلام آباد، ۲۰ مارچ، ۲۰۲۰ء

آرڈیننس نمبر ۲۳ مجریہ ۲۰۱۹ء

## نفاذ حقوق جائیداد برائے خواتین آرڈیننس، ۲۰۱۹ء میں ترمیم کرنے کا آرڈیننس

ہر گاہ کہ یہ ترمیم مصلحت ہے کہ بعد ازیں ظاہر ہونے والی غرض کے لیے نفاذ حقوق جائیداد برائے خواتین آرڈیننس، ۲۰۱۹ء (نمبر ۱۷ مجریہ ۲۰۱۹ء) میں ترمیم کی جائے:

اور چونکہ سینٹ اور قومی اسمبلی کے اجلاس نہیں ہو رہے ہیں اور صدر مملکت کو اطمینان حاصل ہے کہ ایسے حالات موجود ہیں جن کی بناء پر فوری کارروائی کرنا ضروری ہو گیا:

لہذا، اب، اسلامی جمہوریہ پاکستان کے دستور کے آرٹیکل ۸۹ کی شق (۱) کی رو سے تفویض کردہ اختیارات کو استعمال کرتے ہوئے صدر مملکت نے حسب ذیل آرڈیننس وضع اور جاری کیا ہے، یعنی:-

۱۔ مختصر عنوان اور آغاز نفاذ۔ (۱) آرڈیننس ہذا نفاذ حقوق جائیداد برائے خواتین (تریمی) آرڈیننس، ۲۰۱۹ء کے نام سے موسوم ہوگا۔  
(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ آرڈیننس نمبر ۱ مجریہ ۲۰۱۹ء کی دفعہ ۵ کی ترمیم۔ نفاذ حقوق جائیداد برائے خواتین آرڈیننس، ۲۰۱۹ء (نمبر ۱۷ مجریہ ۲۰۱۹ء) میں، دفعہ ۵ میں، ذیلی دفعہ ۳ کے بعد، حسب ذیل ذیلی دفعہ (۳) کو شامل کر دیا جائے گا، یعنی:-

” (۳) ذیلی دفعہ (۱) کے تحت محاسب کے فیصلے سے متاثرہ کوئی شخص، فیصلے کے تین ایام کے اندر، صدر مملکت کو عرضداشت پیش کر سکے گا، جو اس پر ایسا حکم صادر کر سکے گا جیسا کہ وہ مناسب سمجھے۔“

### بیان اغراض و وجوہ

نفاذ حقوق جائیداد برائے خواتین آرڈیننس، ۲۰۱۹ء (آرڈیننس نمبر ۱۷ بابت ۲۰۱۹ء) خواتین کے زیر ملکیت جائیدادوں کے ملکیتی اور قبضہ کے حقوق کا تحفظ کرتے ہوئے یقین دہانی کراتا ہے کہ اس طرح کے حقوق کی ہر اسگی، جبر، طاقت یا دعوہ کو دہی کے ذریعے خلاف ورزی نہیں کی جاسکتی ہے۔ مذکورہ آرڈیننس کی دفعہ ۵ محاسب کو اختیار دیتی ہے کہ وہ شکایت کنندہ کے نام جائیداد کی ملکیت یا قبضہ کے ضمن اس کے زور بردار کردہ شکایات پر احکامات صادر کرے گا۔ تاہم، محاسب کے احکامات کے خلاف اپیل کرنے یا درخواست دینے کا کوئی فورم نہیں تھا۔ لہذا مقدمے کے منصفانہ اور عادلانہ فیصلے کو یقینی بنانے کے لیے مذکورہ احکامات کے خلاف تیس دنوں کے اندر درخواست دینے کے حق کے لیے احکام وضع کرنے کے سلسلے میں مذکورہ آرڈیننس میں ایک ترمیم پیش کی گئی تھی۔

## نفاذ حقوق جائیداد برائے خواتین آرڈیننس، ۲۰۱۹ء میں ترمیم کرنے کا بل

ہر گاہ کہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بعد ازیں ظاہر ہونے والی غرض کے لئے نفاذ حقوق جائیداد برائے خواتین آرڈیننس، ۲۰۱۹ء (نمبر ۱۷ مجریہ ۲۰۱۹ء) میں ترمیم کی جائے؛

بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے۔

- ۱۔ مختصر عنوان اور آغاز نفاذ۔ (۱) ایکٹ ہذا نفاذ حقوق جائیداد برائے خواتین (ترمیمی) ایکٹ، ۲۰۲۰ء کے نام سے موسوم ہوگا۔
- (۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔
- ۲۔ آرڈیننس نمبر ۱۷ مجریہ ۲۰۱۹ء کی دفعہ ۵ کی ترمیم۔ نفاذ حقوق جائیداد برائے خواتین آرڈیننس، ۲۰۱۹ء (نمبر ۱۷ مجریہ ۲۰۱۹ء) میں، دفعہ ۵ میں، ذیلی دفعہ ۳ کے بعد، حسب ذیل ذیلی دفعہ (۳) کو شامل کر دیا جائے گا، یعنی:-
- ” (۳) ذیلی دفعہ (۱) کے تحت محتسب کے فیصلے سے متاثرہ کوئی شخص، فیصلے کے تیس ایام کے اندر، صدر مملکت کو عرضداشت پیش کر سکے گا، جو اس پر ایسا حکم صادر کر سکے گا جیسا کہ وہ مناسب سمجھے۔“

### بیان اغراض و وجوہ

نفاذ حقوق جائیداد برائے خواتین آرڈیننس، ۲۰۱۹ء (آرڈیننس نمبر ۱۷ اب ۲۰۱۹ء) خواتین کے زیر مملکت جائیدادوں کے ملکیتی اور قبضہ کے حقوق کا تحفظ کرتے ہوئے یقین دہانی کرتا ہے کہ اس طرح کے حقوق کی ہر اسگی، جبر، طاقت یا دھوکہ دہی کے ذریعے خلاف ورزی نہیں کی جاسکتی ہے۔ مذکورہ آرڈیننس کی دفعہ ۵ محتسب کو اختیار دیتی ہے کہ وہ شکایت کنندہ کے نام جائیداد کی ملکیت یا قبضہ کے ضمن اس کے روبرو دائر کردہ شکایات پر احکامات صادر کرے گا۔ تاہم، محتسب کے احکامات کے خلاف اپیل کرنے یا درخواست دینے کا کوئی فورم نہیں تھا۔ لہذا مقدمے کے منصفانہ اور عادلانہ فیصلے کو یقینی بنانے کے لئے مذکورہ احکامات کے خلاف تیس دونوں کے اندر درخواست دینے کے حق کے لئے احکام وضع کرنے کے سلسلے میں مذکورہ آرڈیننس میں ایک ترمیم پیش کی گئی تھی۔